روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

ہفتہ 7 جولائی 2012ء 16 شعبان 1433 ہجری 7 وفا 1391 ھش جلد 62-97 نمبر 158

محبت میں زندہ رکھ

حضرت مسیح موعود نے اپنے ایک رفیق حضرت صوفی منشی احمد جان صاحب کو حج بیت اللہ پر جاتے ہوئے دعا کرنے کی تحریک فرمائی۔ جس کے ابتدائی الفاظ یہ ہیں۔

اے ارحم الراحمین ایک بندہ عاجز اور نا کارہ پُر خطا اور نالائق غلام احمد جو تیری زمین ملک ہند میں ہے۔ اس کی یہ عرض ہے کہ ارحم الراحمین تو مجھ سے راضی ہو اور میری خطیات اور گناہوں کو بخش کہ تو غفور ورحیم ہے اور مجھ سے وہ کام کرا جس سے تو بہت ہی راضی ہو جائے۔ مجھ میں اور میرے نفس میں مشرق اور مغرب کی دوری ڈال اور میری زندگی اور میری موت اور میری ہر ایک قوت اور جو مجھے حاصل ہے اپنی ہی راہ میں کرا اور اپنی ہی محبت میں مجھے زندہ رکھ اور اپنی ہی محبت میں مجھے مار اور اپنے ہی کامل متبعین (محبین) میں مجھے اٹھا۔

(الحکم 6/اگست 1898ء)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میرے پیارے دوستو! میں آپ کو یقین دلاتا ہوں کہ مجھے خدائے تعالیٰ نے سچا جوش آپ لوگوں کی ہمدردی کے لئے بخشا ہے اور ایک سچی معرفت آپ صاحبوں کی زیادت ایمان وعرفان کے لئے مجھے عطا کی گئی ہے اس معرفت کی آپ کو اور آپ کی ذریت کو نہایت ضرورت ہے۔ سو میں اس لئے مستعد کھڑا ہوں کہ آپ لوگ اپنے اموال طیبہ سے اپنے دینی مہمات کے لئے مدد دیں اور ہر یک شخص جہاں تک خدائے تعالیٰ نے اس کو وسعت وطاقت ومقدرت دی ہے اس راہ میں دریغ نہ کرے اور اللہ اور رسول سے اپنے اموال کو مقدم نہ سمجھے اور پھر میں جہاں تک میرے امکان میں ہے تالیفات کے ذریعہ سے ان علوم اور برکات کو ایشیا اور یورپ کے ملکوں میں پھیلاؤں جو خدا تعالیٰ کی پاک روح نے مجھے دی ہیں۔ مجھ سے پوچھا گیا تھا کہ امریکہ اور یورپ میں تعلیم پھیلانے کے لئے کیا کرنا چاہئے کیا یہ مناسب ہے کہ بعض انگریزی خوان (۔) میں سے یورپ اور امریکہ میں جائیں اور وعظ اور منادی کے ذریعہ سے مقاصد (۔) ان لوگوں پر ظاہر کریں۔ لیکن میں عموماً اس کا جواب ہاں کے ساتھ کبھی نہیں دوں گا۔ میں ہرگز مناسب نہیں جانتا کہ ایسے لوگ جو (۔) تعلیم سے پورے طور پر واقف نہیں اور اس کی اعلیٰ درجہ کی خوبیوں سے بکلی بے خبر اور نیز زمانہ حال کی نکتہ چینیوں کے جوابات پر کامل طور پر حاوی نہیں ہیں اور نہ روح القدس سے تعلیم پانے والے ہیں وہ ہماری طرف سے وکیل ہو کر جائیں۔ میرے خیال میں ایسی کارروائی کا ضرر اس کے نفع سے اقرب اور اسرع الوقوع ہے الا ماشاء اللہ۔ (۔) ان اعتراضات کا کافی جواب دینے کے کسی منتخب آدمی کی ضرورت ہے جو ایک دریا معرفت کا اپنے صدر منشرح میں موجود رکھتا ہو جس کے معلومات کو خدائے تعالیٰ کے الہامی فیض نے بہت وسیع اور عمیق کر دیا ہو۔ اور ظاہر ہے کہ ایسا کام ان لوگوں سے کب ہو سکتا ہے جن کی سماعی طور پر بھی نظر محیط نہیں اور ایسے سفیر اگر یورپ اور امریکہ میں جائیں تو کس کام کو انجام دیں گے اور مشکلات پیش کردہ کا کیا حل کریں گے۔ اور ممکن ہے کہ ان کے جاہلانہ جوابات کا اثر معکوس ہو جس سے وہ تھوڑا سا ولولہ اور شوق بھی جو حال میں امریکہ اور یورپ کے بعض منصف دلوں میں پیدا ہوا ہے جاتا رہے اور ایک بھاری شکست اور ناحق کی سبکی اور ناکامی کے ساتھ واپس ہوں۔ سو میری صلاح یہ ہے کہ بجائے ان وعظوں کے عمدہ عمدہ تالیفیں ان ملکوں میں بھیجی جائیں۔ اگر قوم بدل وجان میری مدد میں مصروف ہو تو میں چاہتا ہوں کہ ایک تفسیر بھی تیار کر کے اور انگریزی میں ترجمہ کرا کر ان کے پاس بھیجی جائے۔ میں اس بات کو صاف صاف بیان کرنے سے رہ نہیں سکتا کہ یہ میرا کام ہے دوسرے سے ہرگز ایسا نہیں ہوگا جیسا مجھ سے یا جیسا اس سے جو میری شاخ ہے اور مجھ ہی میں داخل ہے۔ ہاں اس قدر میں پسند کرتا ہوں کہ ان کتابوں کے تقسیم کرنے کے لئے یا ان لوگوں کے خیالات اور اعتراضات کو ہم تک پہنچانے کی غرض سے چند آدمی ان ملکوں میں بھیجے جائیں جو امامت اور مولویت کا دعویٰ نہ کریں بلکہ ظاہر کر دیں کہ ہم اس لئے بھیجے گئے ہیں کہ تا کتابوں کو تقسیم کریں اور اپنے معلومات کی حد تک سمجھا دیں اور مشکلات اور مباحث دقیقہ کا حل ان اماموں سے چاہیں جو اس کام کے لئے ملک ہند میں موجود ہیں۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص516)

داخلہ برائے کلاس دوم سوم اور پنجم

(مریم صدیقہ گرلز ہائر سیکنڈری سکول ربوہ)

نظارت تعلیم کے زیر انتظام تعلیمی ادارہ مریم صدیقہ گرلز ہائیر سیکنڈری سکول دارالرحمت میں کلاس دوم، سوم، پنجم میں داخلہ درج ذیل شیڈیول کے مطابق ہوگا۔

داخلہ فارم یکم تا 7/اگست 2012ء صبح 8 بجے سے دستیاب ہوں گے۔

داخلہ ٹیسٹ مورخہ 9/اگست کو صبح 8 بجے ہوگا

میرٹ لسٹ مورخہ 13/اگست کو 12 بجے آویزاں ہوگی۔

واجبات کی وصولی مورخہ 15 تا 18/اگست روزانہ صبح 8 تا 12 بجے ہوگی۔

نوٹ: داخلہ ٹیسٹ انگریزی، ریاضی، اردو اور سائنس کے مضامین میں سے تحریری امتحان ہوگا۔ (نظارت تعلیم)

خالی آسامیاں

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مندرجہ ذیل سپیشلسٹ / رجسٹرار / پیرامیڈیکل میں مزید آسامیوں کی فضل عمر ہسپتال میں فوری ضرورت ہے۔

گائنی سپیشلسٹ، آئی سپیشلسٹ، پیڈز/ میڈیکل/ سرجیکل رجسٹرار، لیبارٹری اسسٹنٹ اور ریڈیوگرافر، میل/ فی میل نرسز۔

فضل عمر ہسپتال ہاؤس جاب کیلئے PMDC سے Recognize ہے۔ مندرجہ ذیل Specialties میڈیسن، سرجری، گائنی اور پیڈز میں ہاؤس جاب کے خواہشمند ڈاکٹر صاحبان Paid House job کیلئے ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال کو اپنے صدر صاحب کی سفارش کے ساتھ درخواست دے سکتے ہیں۔ کوالیفائیڈ تجربہ کار ڈاکٹر صاحبان کو کنٹریکٹ پر بھی رکھا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کیلئے ایڈمنسٹریشن آفس سے رابطہ فون نمبر 047-6215646: پر کر سکتے ہیں۔ (ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

جاتا نہیں ہے رائیگاں راہِ خدا میں خون

کہتے ہو داستانِ وفا کو رقم کروں
یعنی میں جوشِ اشک کو شعروں سے کم کروں
شہداء کے واقعات سپردِ قلم کروں
قربانیوں کے باب میں کیسے رقم کروں
ہم وہ نہیں جو شکوۂ رنج و الم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

وہ وصلِ یار کے لیے سب با وضو ہوئے
وقتِ وصال آ گیا سو قبلہ رُو ہوئے
اک جاوداں حیات لیے سُرخرو ہوئے
اور موت کا شکار ہمارے عدو ہوئے
ہم تو دعا کے زور سے ہلکا یہ غم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

یہ قیل و قال کی نہیں عملوں کی بات ہے
دل کو جو دیکھتی ہے وہ مولا کی ذات ہے
نہ اپنی کچھ بساط، نہ لفظوں میں بات ہے
روحِ شہید پا گئی جس سے ثبات ہے
اُس راہِ زندگی کا سفر آؤ ہم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

یہ وقتی جوش بدلہء قاتل نہیں ہے دوست
یہ ذکر وجہِ گرمیٔ محفل نہیں ہے دوست
لفظوں کی جوڑ توڑ ہی منزل نہیں ہے دوست
اور نگہِ مشفقانہ کے قابل نہیں ہے دوست
فاروقؔ آپ قول و عمل کو بہم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

جو صبر کا پہاڑ ہے کوہِ وقار ہے
جس کو بلا کا آنسوؤں پہ اختیار ہے
اُس کا بشر کے آگے نہ رونا شعار ہے
اشکوں کے بند توڑتی سجدوں کی زار ہے
نقشِ قدم پہ ہم چلیں، شب زندہ ہم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

چھینے کہیں پہ باپ، کہیں پہ سہاگ بھی
میرا خدا لگائے گا اُن سب کو بھاگ بھی
اے قوم اُن کے واسطے راتوں کو جاگ بھی
ڈھل جائے اب دعا میں یہ سینے کی آگ بھی
خلوت میں اُن کے واسطے آنکھوں کو نم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

تُو ان کے خوں کا آپ ہی اب انتقام لے
میرے خدا شہیدوں کے بچوں کو تھام لے
ہم سے بھی زندگی میں کوئی ایسا کام لے
مرقد پہ آئے جو بھی محبت سے نام لے
سچی وفا شہیدوں کی مٹی سے ہم کریں
اور پھر بیاں عنایت و لطف و کرم کریں

فاروق محمود (لندن)

''سندِ حُرِ خلافت''

1433ھ

(تاریخ وفات ماسٹر عبدالقدوس صاحب)

ٹھوکر لگائی اُس نے یوں تختِ مصلحت کو
اس دَور میں بھی ہمت و جرأت ہے وہ دکھائی
خطبے میں ذکر اس کا رکھے گا زندہ اس کو
''سندِ حُرِ خلافت'' مُرشد سے اس نے پائی

1433ھ

(عبدالکریم قدسیؔ)

4

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ امریکہ

ایم ٹی اے کے ارتھ سٹیشن کا معائنہ۔ غانا کے سفیر سے ملاقات۔ تقریب آمین اور ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

24 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لاکر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے دفتری رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

ایم ٹی اے کے ارتھ سٹیشن کا معائنہ

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ سے باہر تشریف لائے اور MTA کے ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے لئے تشریف لے گئے۔

MTA کا یہ ارتھ سٹیشن بیت الرحمٰن کے بیرونی احاطہ میں ایک علیحدہ جگہ پر واقع ہے۔ اس ارتھ سٹیشن کی تنصیب اکتوبر 1994ء کو مکمل ہوئی تھی اور 14/اکتوبر 1994ء کو حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اپنے دورہ امریکہ کے دوران اس کا افتتاح فرمایا تھا۔

اس ارتھ سٹیشن کے ذریعہ یورپین سیٹلائٹ سے MTA لندن کے پروگرام لے کر نارتھ امریکن سیٹلائٹ پر ڈالے جاتے ہیں اور پھر براعظم امریکہ کے تمام ممالک تک MTA کی نشریات پہنچتی ہیں۔

آغاز میں یہاں سے صرف ایک ہی چینل پر نشریات جاری تھیں۔ اب حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے MTA کا یہ ارتھ سٹیشن بیک وقت چار چینلز پر نارتھ امریکہ کے لئے نشریات کر رہا ہے۔

سال 2011ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت کے مطابق MTA کی سنٹرل اور ساؤتھ امریکہ کی سروس کے لئے ایک نیا اپ لنک (Uplink) لگایا گیا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز معائنہ کے دوران MTA ٹیلی پورٹ کے (MCR) ماسٹر کنٹرول روم میں تشریف لے گئے اور MTA نارتھ امریکہ اور ساؤتھ امریکہ کی سروسز کا جائزہ لیا اور باری باری MTA One، MTA+3، MTA-3 العربیہ اور MTA Infocast چاروں چینلز کے بارہ میں جائزہ لیا کہ ان کی ٹرانسمیشن کس طرح کی جارہی ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر کہ Signal Monitoring کس طرح کرتے ہیں۔ انچارج صاحب ارتھ سٹیشن مکرم منیر احمد چوہدری صاحب مربی سلسلہ نے بتایا کہ نارتھ امریکہ کی سیٹلائٹ SES-2 اور لاطینی امریکہ کی سیٹلائٹ Satmex-6 پر MTA سگنل کی Spectrum Analyzers کے ذریعہ چوبیس گھنٹے Electronic Logging کی جاتی ہے اور ڈیوٹی آپریٹر اس پر نظر رکھنے کے ساتھ ساتھ Log بھی لکھتا ہے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دونوں سیٹلائٹس پر ٹرانسمٹ ہونے والے MTA کے سگنل کے گراف کا مشاہدہ Spectrum Analyzers پر بھی کیا اور فرمایا ٹھیک ہے۔

ماسٹر کنٹرول روم کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز عمارت سے باہر تشریف لائے اور گزشتہ سال لاطینی امریکہ کے لئے لگائے جانے والے Uplink ڈش انٹینا اور اس سے متعلقہ سسٹم کا معائنہ کرنے کی غرض سے ٹیلی پورٹ کے عقب میں تشریف لے گئے۔

یہ سسٹم لاطینی امریکہ کے ممالک کو اپنے ارتھ سٹیشن سے چھوٹے سائز کی ڈش پر MTA کی سروس مہیا کرنے کے لئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خصوصی ہدایت پر اپنی مدد آپ کے تحت خود لگایا گیا تھا۔ جس کے نتیجہ میں نصف سے زیادہ رقم کی بچت ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے اس Uplink سسٹم کا معائنہ فرمایا اور دریافت فرمایا کہ اس ڈش انٹینا کے Reflector کے پیچھے اتنا بڑ کور (Cover) کیوں بنایا گیا ہے۔ اس پر انچارج صاحب ارتھ سٹیشن نے بتایا کہ اس کی غرض یہ ہے کہ سردیوں میں برف پگھلانے کے لئے De-Icing System لگانے کی غرض سے Cavity بنانا مقصود ہے تاکہ قدرتی گیس کے ہیٹرز کے ساتھ اسے گرم رکھا جائے اور سیٹلائٹ پر ٹرانسمٹ ہونے والا سگنل بغیر کسی رکاوٹ کے لوگوں کے گھروں میں پہنچ پائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے دریافت فرمانے پر انچارج صاحب نے بتایا کہ اس نئے سسٹم کے ساتھ اب سارے لاطینی امریکہ میں لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ نیز گوئٹے مالا، سرینام، گیانا، ٹرینیڈاڈ میں تو بہت تعداد میں احمدی احباب چھوٹی ڈشوں پر MTA اپنے اپنے گھروں میں دیکھ رہے ہیں۔ جبکہ اس سے پہلے وہاں اٹھارہ فٹ کی ڈش درکار تھی اور وہ عام آدمی کی پہنچ سے باہر تھی۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دریافت فرمایا اس Uplink انٹینا کے ساتھ آپ نے یہ ساری مشینیں باہر Open Air میں کیوں لگائی ہیں۔ اس پر انچارج صاحب نے عرض کیا کہ یہ Outdoor SSPAs ہیں اور یہ نئی طرز کے ٹرانسمیٹر ز شدید گرمی اور شدید سردی برداشت کرنے کی اہمیت رکھتے ہیں اور ہمیں ان کو ٹھنڈا یا گرم رکھنے کا خرچ نہیں کرنا پڑتا اور اس طرح ہماری بجلی کے خرچ کی بچت ہو جاتی ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ ٹھیک ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''ایمرجنسی بیک اپ جنریٹرز'' کے بارہ میں دریافت فرمایا کہ یہ جنریٹرز کس سائز کے ہیں اور کیا یہ ڈیزل پر ہیں۔

اس پر انچارج صاحب ارتھ سٹیشن نے بتایا کہ ہمارے پاس اس وقت دو جنریٹر ہیں ایک 125KVA کا ہے اور یہ ڈیزل پر چلتا ہے اور اس کا چھ سو گیلن کا ٹینک ہے جو سارے ارتھ سٹیشن کا لوڈ اٹھا سکتا ہے۔ دوسرا جنریٹر 50KVA کا ہے۔ یہ قدرتی گیس پر چلتا ہے اور بڑا جنریٹر فیل ہونے کی صورت میں صرف ٹرانسمیشن کا لوڈ اٹھا سکتا ہے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کمیونیکیشن روم (Communication Room) میں تشریف لے گئے جو کہ ایک الگ اور محفوظ کمرہ ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے یہاں مختلف ریکس (Racks) میں نصب تمام سسٹم دیکھے اور خصوصی طور پر نیا لگنے والا لاطینی امریکہ کے ممالک کی سروس کا سسٹم دیکھا اور بعض امور دریافت فرمائے۔

امریکہ کی سرزمین پر قائم ہونے والا MTA انٹرنیشنل کا یہ ارتھ سٹیشن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے براعظم امریکہ کے سب ممالک کے لئے 24 گھنٹے نشریات مہیا کر رہا ہے۔ اس ارتھ سٹیشن سے ہر روز 24 گھنٹے کے دوران وہی پروگرام نشر ہوتے ہیں جو MTA لندن (یوکے) سے نشر ہوتے ہیں۔ یعنی یہ ارتھ سٹیشن یورپین سیٹلائٹ سگنل لے کر آگے امریکن سیٹلائٹ پر ڈالتا ہے۔ اس طرح سارا براعظم امریکہ MTA کی نشریات سے مستفید ہوتا ہے۔

ارتھ سٹیشن کے معائنہ کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لے آئے اور پروگرام کے مطابق فیملیز کی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

فیملی ملاقاتیں

آج فلاڈلفیا اور Willingboro سے آنے والی 53 فیملیز کے 317 افراد نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر فیملی نے ملاقات کے بعد حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے طلباء اور طالبات کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو از راہ شفقت چاکلیٹ عطا فرمائیں۔ آج ملاقات کرنے والوں میں ایک بڑی تعداد افریقن امریکن فیملیز کی تھی اور بعض ان میں سے پرانے احمدیوں کی اولادیں تھیں۔

تقریب آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ایک بجکر پچاس منٹ تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لے آئے جہاں آمین کی تقریب منعقد ہوئی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 60 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔

عزیزہ Subha اعوان، ہاشم اعوان، عائشہ اقبال، ھبہ احمد، Ishana Khandakar، ماریہ ملک، نمل احمد، امامہ عظیم، رخسانہ خان، لبینہ حنیف، نور احمد، باسمہ عظیم، اویس مرزا، سیف جعفری، حانہ خان، سبین سیفی، بقعۃ النور چوہدری، ماہد قریشی، صوفیہ زاہد واہلہ، زمرہ واہلہ، ہدیٰ باجوہ، بارعہ باجوہ، عنایہ چوہدری، مہروش وقاص، Aiza وسیم، کشمالہ عارف، آمنہ نور، آمنہ ارائیں، محبّ

امین، Munassar عالم، ذین شہزاد، بینش قمر، مشعل احمد، ایان پال، سعید خان، یحییٰ پیر احمد، سحر خان، نعیم الافتخار، ماہا ملک، یسریٰ احمد، سید شاہ زیب الدین، باسمہ محمود، علیشاہ روبینہ احمد، حسنیٰ مرزا، نظیف باجوہ، عصمہ اقبال، امۃ القیوم، صوفیہ Whyte، نور جنجوعہ، کومل خان، عثمان احمد، حمیرہ سالک، مائزہ Michelle ثاقب، عائشہ احمد، ماہر سنوری، Oshaz باجوہ، ماہدہ شہزاد، بقعۃ النور، ابراہیم راحیل احمد۔

آمین کی اس تقریب میں شامل ہونے والے بچے اور بچیاں Bronx، Brooklyn، سنٹرل جرسی، سنٹرل ورجینیا، Harrisburg، Hartford، Laurel، Lehigh Valley، نارتھ جرسی، نارتھ ورجینیا، فلاڈلفیا، Potomac، Queens، رچمنڈ ورجینیا، Silver Spring، Southern Virginia، واشنگٹن ڈی سی، Willing Boro اور York کی جماعتوں سے آئی تھیں۔

آمین کی یہ تقریب اڑھائی بجے ختم ہوئی۔

بعدازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

ملاقاتیں

پانچ بجکر دس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔ سب سے پہلے مکرم ڈاکٹر احسان اللہ ظفر صاحب امیر جماعت یو ایس اے نے حضور انور سے دفتری ملاقات کی اور بعض امور پیش کرکے راہنمائی حاصل کی۔

اس کے بعد پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 51 فیملیز کے 250 افراد نے اپنے پیارے آقا سے شرف ملاقات پایا۔ ملاقات کرنے والی ان فیملیز کا تعلق درج ذیل جماعتوں سے تھا۔

Research Triangle Park، Hartford اور Queens II (Ex Bronx)

آج بھی افریقن امریکن فیملیز کی ایک بڑی تعداد نے اپنے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔ ہر ایک نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوائی اور دعائیں حاصل کیں۔ حضور انور نے بڑی عمر کے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں اور بچیوں کو چاکلیٹ عطا فرمائیں۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام آٹھ بجکر پینتالیس منٹ تک جاری رہا۔

واقفین نو کی کلاس

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لے آئے جہاں بڑی عمر کے واقفین نو بچوں، خدام کی حضور انور کے ساتھ کلاس شروع ہوئی۔

پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو عزیزم سید اویس احمد نے کی اس کا اردو ترجمہ عزیزم معظم ثاقب اور انگریزی ترجمہ عزیزم ابشار خند کرنے پیش کیا۔

اس کے بعد عزیزم دانیال زکریا نے آنحضرت ﷺ کی حدیث مبارکہ پیش کی اور اس کا انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔ حدیث کا اردو ترجمہ عزیزم حسین احمد نے پیش کیا۔

بعدازاں حضرت مصلح موعود کا منظوم کلام ؎

ہر گام پہ فرشتوں کا لشکر ہو ساتھ ساتھ
ہر ملک میں تمہاری حفاظت خدا کرے

میں سے چند اشعار عزیزم عقیل اکبر نے خوش الحانی کے ساتھ پیش کئے اور اس کا انگریزی ترجمہ عزیزم احتشام چوہدری نے پیش کیا۔

بعدازاں عزیزم سرمد بھٹی نے حضرت اقدس مسیح موعود کا درج ذیل اقتباس پیش کیا۔

''میرے نزدیک یہ قاعدہ ہونا چاہئے تھا کہ ان بچوں کو تعطیل کے دن مولوی سید محمد احسن صاحب یا مولوی حکیم نورالدین صاحب زبانی تقریروں کے ذریعہ ان کو قرآن شریف اور علم حدیث اور مناظرہ کا ڈھنگ سکھاتے۔ زبانی تعلیم سے طالب علموں کو خود بھی بولنے اور کلام کرنے کا طریق آجاتا ہے۔ عیسائی جو اعتراض (دین) پر کرتے ہیں ان کے جواب ان کو بتائے جائیں اور اس کے بالمقابل عیسائیوں کے مذہب کی حقیقت کھول کر ان کو بتائی جائے تاکہ وہ اس سے خوب واقف ہو جاویں۔ ایسا ہی دہریوں اور آریوں کے اعتراضات اور ان کے جوابات سے ان کو آگاہ کیا جاوے''۔ (ملفوظات جلد 8 ص 330,329)

بعدازاں ارمغان احمد نے حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 15 اکتوبر 2010ء کے درج ذیل بعض اہم نکات پیش کئے۔

حضور انور نے سورۃ المرسلات کی آیات ایک تا 12 کی تلاوت فرمائی اور ترجمہ پیش کیا اور فرمایا کہ ان آیات میں جہاں (دین) کے دنیا میں پھیلنے کی خبر ہے وہاں یہ آیات حضرت مسیح موعود کی صداقت اور آپ کی قائم کردہ جماعت کی ترقی کی نشاندہی کر رہی ہیں۔

ان آیات میں بیان کردہ کچھ پیشگوئیاں بھی ہیں جو ہم اس زمانے میں دیکھ چکے ہیں، دیکھ رہے ہیں اور باقی خدا کے فضل سے پوری ہونے والی ہیں وہ بھی دیکھیں گے۔

حضرت مسیح موعود نے فرمایا تھا۔ بعض باتیں میرے اس دنیا سے جانے کے بعد مقدر ہیں جو جماعت کی تائید میں ہوں گی اور قدرت ثانیہ یعنی خلافت کے دور میں ان باتوں کا پورا ہوتا تم دیکھو گے۔ پس ہم دیکھتے ہیں کہ اس دور میں خدا تعالیٰ نے وسائل اور ذرائع کو اس زمانے کے مطابق ہمیں مہیا فرما دیا ہے۔ پس اس زمانے کے تیز وسائل اور ذرائع ہمیں متوجہ کرتے ہیں کہ ان کا صحیح استعمال کریں اور انہیں کام میں لائیں اور زمانے کے امام کے دنیا میں آنے کے مقصد کو پورا کرنے میں اس کے معین و مددگار بن جائیں۔

حضور انور نے فرمایا خدا تعالیٰ نے اپنے وعدہ کے موافق اس زمانہ میں نشر و اشاعت کے جدید طریقے بھی مہیا فرما دیئے ہیں۔ (دین) کا پیغام انٹرنیٹ اور TV کے ذریعہ نشر ہونے کی نئی منزلیں طے کر رہا ہے، جو تیزی میڈیا میں آج ہے چند دہائیاں پہلے اس کا تصور بھی نہیں تھا۔ پس یہ مواقع ہیں جو خدا تعالیٰ نے ہمیں عطا فرمائے ہیں اور دعوت الی اللہ کے کام میں سہولت مہیا کر دی ہے۔ انٹرنیٹ کے ذریعہ حضرت مسیح موعود کی کتب جو روحانی خزائن کا بے بہا سمندر ہیں دنیا میں پھیلا دی گئی ہیں اور یہ پیشگوئی تھی کہ کتابیں پھیلا دی جائیں گی۔ یہ جدید ایجادات اس زمانے میں خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے ہمارے لئے مہیا فرمائی ہیں۔ ہماری کوشش اس میں یہ ہونی چاہئے کہ بجائے لغویات میں وقت گزارنے اور ان سہولتوں سے غلط قسم کے فائدے اٹھانے کے ان سہولتوں کا صحیح فائدہ اٹھائیں اور ان کو کام میں لائیں۔

اس کے بعد عزیزم حاشر بخاری، عمر احمد، دانیال قریشی اور دبیر خاں نے ایک Presentation دی جس میں مختلف تصاویر کے ساتھ امریکہ میں جماعت احمدیہ کی تاریخ بیان کی گئی۔ یہ تصاویر ساتھ ساتھ سکرین پر دکھائی جا رہی تھیں۔

بعدازاں عزیزم صفوان اکبر نے حضرت اقدس مسیح موعود کے قصیدہ ؎

یا عین فیض اللّٰہ والعرفان
یسعیٰ الیک الخلق کالظمأن

کے چند اشعار خوش الحانی سے پڑھ کر سنائے اور ساتھ ان اشعار کا اردو ترجمہ ایک نظم کی صورت میں پیش کیا اور انگریزی ترجمہ بھی پیش کیا۔

آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تمام بچوں کو از راہ شفقت قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

بعدازاں تمام بچوں نے اپنے آقا کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف بھی پایا۔

یہ کلاس پونے نو بجے اپنے اختتام کو پہنچی۔ جس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مغرب و عشاء کی نمازیں جمع کرکے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

25 جون 2012ء

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے صبح چار بجکر چالیس منٹ پر بیت الرحمٰن میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دفتری رپورٹس اور خطوط ملاحظہ فرمائے اور ہدایات سے نوازا۔

ملاقاتیں

صبح دس بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور ملاقاتوں کا پروگرام شروع ہوا۔

سب سے قبل مکرم نسیم مہدی صاحب نائب امیر و مربی انچارج یو ایس اے و مکرم عطاء القدوس صاحب نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے دفتری ملاقات کی اور بعض امور اور معاملات حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں پیش کرکے ہدایات حاصل کیں۔

اس کے بعد عام فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

غانا کے سفیر سے ملاقات

گیارہ بجے کے قریب امریکہ میں مقیم غانا کے ایمبیسیڈر Daniel Ohene Agyekum حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے ملاقات کے لئے آئے۔

موصوف نے بتایا کہ وہ پہلی دفعہ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے مل رہے ہیں۔ موصوف نے کہا کہ مجھے اس بات سے بہت خوشی ہے کہ حضور انور امن کے قیام کے لئے کام کر رہے ہیں اور ساری دنیا میں امن کے لئے کوشاں ہیں۔

حضور انور نے فرمایا میں غانا میں کئی سال رہا ہوں۔ وہاں جماعت نے کافی پراجیکٹ شروع کئے ہوئے ہیں۔ اپنی موجودہ خلیفۃ المسیح کی حیثیت میں بھی دو دفعہ 2004ء اور 2008ء میں غانا گیا ہوں اور وہاں صدر مملکت سے بھی ملا ہوں۔

ایک سوال پر موصوف نے بتایا کہ وہ اشانٹی علاقہ کے ہیں ایسوکورے میں آپ کا بڑا مضبوط ہسپتال اور سیکنڈری سکول ہے۔ میں ایسوکورے میں جماعت کے بہت سے پروگراموں اور فنکشن میں شامل ہوا ہوں۔ میں وہاں ریجنل منسٹر تھا۔

موصوف نے عرض کیا کہ مجھے معلوم ہوا ہے کہ امریکہ میں حضور کا شیڈیول بہت مصروف ہے اور حضور انور نے یہاں لمبے سفر کئے ہیں۔

اس پر حضور انور نے فرمایا کہ میں نے غانا میں بھی بڑے لمبے سفر کئے ہیں۔ میں غانا میں اکرا سے نارتھ کی طرف بولگا ٹانگا تک گیا تھا اور بذریعہ

سڑک یہ سارا سفر کیا تھا۔

ایمبیسڈر نے کہا غانا میں جماعت احمدیہ کی موجودگی بہت مضبوط اور طاقت والی ہے۔ جماعت احمدیہ مختلف میدانوں میں غانا کے عوام کی جو خدمت کر رہی ہے۔ غانا کے لوگ اور لیڈر شپ اس کا بہت احترام کرتے ہیں۔

موصوف کے ایک سوال پر حضور انور نے فرمایا کہ میں آئندہ سوموار تک یہاں ہوں۔ جمعہ، ہفتہ، اتوار جلسہ ہے۔ پھر جلسہ کے ایک دن بعد کینیڈا کے لئے روانگی ہے۔

آخر پر موصوف نے کہا کہ میں حضور انور کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔ حضور انور نے بھی یہاں آنے پر ان کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ غانا کے لوگ مجھے آدھا غانین سمجھتے ہیں۔

یہ ملاقات قریباً پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

اس کے بعد شیڈیول کے مطابق دوبارہ فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج صبح کے اس سیشن میں Washington DC اور Richmond کی جماعتوں سے آنے والی پچاس فیملیز کے 218 افراد نے حضور انور سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام دوپہر ڈیڑھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بیت الرحمٰن تشریف لائے جہاں تقریب آمین کا انعقاد ہوا۔

تقریب آمین

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے درج ذیل 29 بچوں اور بچیوں سے قرآن کریم کی ایک ایک آیت سنی اور آخر پر دعا کروائی۔ ان خوش نصیب بچوں کے نام یہ ہیں۔

Minah خان، Ryna ملک، Aariz خان، رشید یوسف، حسان چوہدری، ذین احمد، Talut باجوہ، زویا ورک، شائلہ زکریا، نور العین ملک، باسل ڈوگر، صوفیہ خضر، کاشفہ فرحان، زوبیہ فرحان، Amal احمد، فرزان چوہدری، صاحبزادہ اکبر لطیف، Duaa احمد، Uhaam حسین، زکی محمود، زہرہ داؤد، ماہا کلیم، زوہا کلیم، نعمان نعیم، معز گل، وہاج ورک، Usaidullah ورک، Zahra رحمان، زینب ستکوہی۔

آمین کی یہ تقریب دو بجے ختم ہوئی۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز ظہر و عصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

مسلم پبلک افیئرز کونسل کے نمائندہ کی ملاقات

امریکہ میں Muslim Public Affairs Council ایک بہت اہم "مسلم امریکن آرگنائزیشن" ہے اور امریکہ میں یہ واحد مسلم آرگنائزیشن ہے جس نے 28 مئی 2010ء کے لاہور کے واقعہ کی مذمت کی تھی۔ اسی طرح انہوں نے ہمارے پروگرام Blood Drive "Muslim For Life" کو بھی سپورٹ کیا تھا۔

پروگرام کے مطابق اس مسلمان آرگنائزیشن کے ایک اہم نمائندہ Mr. Alejandro J. Beutel حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ سے ملنے کے لئے آئے ہوئے تھے۔

چار بجکر پینتیس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز تشریف لائے اور موصوف نے حضور انور سے ملاقات کی۔

اس نمائندہ نے حضور انور کو بتایا کہ میں نے دس سال قبل اسلام قبول کیا تھا۔ اسلام قبول کرنے کی ایک بڑی وجہ یہ تھی کہ میں نے جماعت احمدیہ کا لٹریچر پڑھا تھا۔ خاص طور پر کتاب Revelation Rationality Knowledge and Truth پڑھی تھی۔

آج میں جماعت احمدیہ کا شکر گزار ہوں کہ مجھے جماعت احمدیہ کے لیڈر سے ملاقات کا موقع ملا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ نے بتایا ہے کہ آپ کو احمدیہ لٹریچر پڑھ کر اسلام قبول کرنے کا موقع ملا ہے۔ اب آپ قرآن کریم کی تفسیر 5 Volume Commentary ضرور پڑھیں۔

مسٹر J. Beutel نے یہ سوال کیا کہ بلاسفمی لاء (Blasphemy Law) جو بنتے ہیں ان کے بارہ میں حضور کے کیا تاثرات ہیں۔ کیا رائے ہے۔

اس سوال کے جواب میں حضور انور نے فرمایا۔ اگر آپ قرآن کریم کو غور سے پڑھیں تو وہاں کسی بلاسفمی لاء (Blasphemy Law) کا ذکر نہیں ملتا۔ اگر کسی نے کبھی کوئی بلاسفمی لاء بنانا ہے تو پھر وہ تمام انبیاء، تمام بانیان مذاہب کے لئے ہونا چاہئے کہ کسی ایک کی بھی توہین نہ ہو۔ ہر ایک کا عزت و احترام واجب ہے۔ صرف ایک مذہب پر فوکس نہ ہو۔ اسلام نے، قرآن کریم نے تو یہی تعلیم دی ہے کہ ہم ہر نبی پر ایمان رکھتے ہیں اور ان کی عزت و احترام ہم پر واجب اور لازم ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رئیس المنافقین عبداللہ بن ابی بن سلول کے واقعہ کا ذکر قرآن کریم میں ملتا ہے کہ اس نے ایک غزوہ سے واپسی پر رسول کریم ﷺ کی واضح طور پر انتہائی گستاخی کی تھی۔ یہاں تک کہ اس نے اپنے متعلق اہل مدینہ میں سے سب سے زیادہ معزز ہونے کا دعویٰ کیا تھا۔ اس نے یہ اعلان کیا تھا کہ "اگر ہم مدینہ کی طرف لوٹیں گے تو ضرور وہ جو سب سے زیادہ معزز ہے اسے جو سب سے زیادہ ذلیل ہے اس میں سے نکال باہر کرے گا۔ (المنافقون:9)

حضور انور نے فرمایا کہ اس عبداللہ بن ابی بن سلول کے اپنے بیٹے نے آنحضرت ﷺ کی خدمت میں عرض کی کہ میرے باپ نے اس طرح آپ کی گستاخی اور توہین کی ہے۔ اگر اسے کوئی سزا دینی ہے اور اس کی سزا قتل ہے تو میں خود اپنے ہاتھوں سے اپنے باپ کو قتل کروں گا۔ لیکن آنحضرت ﷺ نے ایسا کرنے سے منع فرما دیا اور اجازت نہ دی اور اس گستاخ رسول کو کسی قسم کی کوئی سزا نہ دی۔

حضور انور نے فرمایا یہ وہ موقع تھا کہ اگر کوئی بلاسفمی لاء، توہین رسالت کا کوئی قانون ہوتا تو اس کا ذکر کیا جاتا۔ لیکن قرآن کریم نے کسی ایسے قانون کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہی کسی ایسے قانون کا ذکر آنحضرت ﷺ کی سنت میں ملتا ہے۔

حضور انور نے نمائندہ سے مخاطب ہوتے ہوئے فرمایا کہ آپ مجھ سے پوچھ رہے ہیں۔ آپ کو اپنے علماء سے پوچھنا چاہئے کہ انہوں نے ایسے قوانین کیوں بنائے ہیں۔

موصوف نے کہا کہ ہم نے دیکھا ہے آپ لوگوں نے ایک کمپین چلائی ہے .... for Loyalty کے نام سے یہ کمپین ہے۔ ہماری تنظیم بھی یہ سمجھتی ہے کہ اسلام اور ملک سے وفاداری ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ اس میں کوئی اختلاف نہیں ہے۔ لیکن ہمیں تھوڑا سا اختلاف ہے کہ جس طریق سے آپ لوگوں نے کمپین چلائی ہے ہمیں یہ فکر ہے کہ اس کی وجہ سے مسلمانوں کو اس ملک میں نقصان نہ ہو۔ ہم چاہتے ہیں کہ جب آپ کوئی کمپین چلائیں تو ہم سے بات چیت کر لیا کریں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اگر آپ لوگ اسلام کی حقیقی تعلیم کے حوالہ سے عدل، انصاف والی بات چیت کرنا چاہتے ہیں تو ہم لوگ تیار ہیں۔ حضور انور نے فرمایا ابھی میں نے گزشتہ دنوں، جرمنی میں آرمڈ فورسز کے ایک ادارہ میں ملک کی وفاداری کے حوالہ سے خطاب کیا تھا۔ میں نے بڑا واضح کر کے بتایا تھا کہ کس حد تک وفاداری ہونی چاہئے اور کس حد تک شریعت کے مطابق وفاداری رہنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا ہم آپ کو اس کی ایک کاپی بھجوا دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا اگر آپ کوئی فنکشن آرگنائز کریں تو ہم ضرور شامل ہوں گے۔ بانی جماعت احمدیہ حضرت مسیح موعود کے زمانہ میں کسی نے یہ بات پیش کی کہ انٹرفیتھ (Inter Faith) ڈائیلاگ ہونا چاہئے۔ تو حضرت اقدس مسیح موعود نے اس کو قبول فرمایا اور اپنا ایک مضمون تیار کر کے بھجوایا جو آپ کے ایک (رفیق) نے پڑھا اور یہ مضمون بہت پسند کیا گیا۔ سب تقریروں اور مضمونوں کی نسبت اس مضمون کو پسند کیا گیا۔ یہ مضمون بصورت کتاب "اسلامی اصول کی فلاسفی" کے نام شائع شدہ ہے اگر آپ اس کو پڑھیں پھر آپ سیکھیں گے کہ کس طریق سے (دین) کی اشاعت کرنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا آپ جو بھی فنکشن کریں گے ہم اس میں شامل ہوں گے لیکن جو مولوی ہیں۔ ملاں ہے مجھے مشکل لگتا ہے کہ وہ آپ کے فنکشن میں شامل ہوں۔

موصوف نے جماعت کے سلوگن کا ذکر کیا کہ "محبت سب سے نفرت کسی سے نہیں"۔ اس پر حضور انور نے فرمایا دراصل یہ سلوگن احمدیوں کا سلوگن نہیں۔ یہ (دین حق) کا سلوگن ہے۔ قرآن کریم میں ہر قانون کی بنیاد محبت پر ہے۔ بنی نوع انسان سے محبت کی وجہ سے ہی آنحضرت ﷺ ان کی ہدایت کے لئے پُر درد اور الحاح سے دعا کیا کرتے تھے کہ خدا تعالیٰ کو آپ کو مخاطب ہو کر کہنا پڑا کہ کیا تو اپنی جان کو اس لئے ہلاک کر دے گا کہ وہ مومن نہیں ہوتے۔ پس آنحضرت ﷺ کو ان انسانوں سے محبت کی وجہ سے ایک درد تھا اور آپؐ اس محبت اور درد کی وجہ سے اپنے آپ کو اس راہ میں ہلاک کرنے کے لئے تیار تھے۔

آخر پر موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی۔ یہ ملاقات پندرہ منٹ تک جاری رہی۔

فیملی ملاقاتیں

اس کے بعد پہلے سے طے شدہ شیڈیول کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔ آج شام کے اس سیشن میں 67 فیملیز کے 384 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کی سعادت پائی۔

ملاقات کرنے والی فیملیز York، Harrisburg اور Central Virginia کی جماعتوں سے آئی تھیں۔ ہر ایک نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوائی۔ حضور انور نے ازراہ شفقت بچوں کو قلم اور چاکلیٹ عطا فرمائے۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام شام پونے نو بجے ختم ہوا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب و عشاء جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی قیامگاہ پر تشریف لے گئے۔

مکرم کیپٹن (ر) ماجد احمد خان صاحب

والد محترم بریگیڈئیر (ر) وقیع الزمان خان کی یادیں

ربوہ اور پاکستان کو چھوڑتے ہوئے میرا دل بوجھل تھا۔ محبت کرنے والوں سے ملاقات کی تمنا ہوئی۔ ایسے میں بے اختیار سڑک کے اس پار منوں مٹی تلے وجود بھی یاد آ جاتے ہیں۔ جنہوں نے ہماری زندگیوں میں بے شمار محبتیں بانٹی ہیں۔ وقت رخصت تھا امی ابا کی قبر کے سرہانے کھڑے ہوکر دعا کے لئے ہاتھ اٹھائے تو وجود پگھلنے لگا۔ ابا امی کے ساتھ گزرے ہوئے وقت کے دریچے کھلنے لگے۔ لگتا تھا کہ سب کچھ بہہ نکلے گا۔ واپسی کے لئے مڑنے لگا تو دل نے پھر خواہش کی کہ ایک لمحہ اور دیکھ لوں جانے پھر آنا ہو کہ نہ۔ اس بار سرہانے پر لگے کتبے پر نظر گویا ٹھہر سی گئی۔ ابا کی وفات پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا ارشاد تحریر تھا۔

جب میں انگلستان آیا ہوں تو میرے ساتھ جو دو شخص جماعت کی طرف سے نمائندہ تھے ان میں ایک بریگیڈئیر وقیع الزمان صاحب تھے۔ اتنا میں جانتا ہوں کہ بڑے فدائی انسان تھے، بہت ہی بزرگ والد، خوش نصیب ہیں وہ بچے اور خوش نصیب ہے وہ بیوی جن کو وقیع الزمان نصیب ہوئے۔

ابا کی پیدائش 1922ء کی تھی۔ ہمارے دادا خان رفیع الزمان خان قائم گنج ضلع فرخ آباد اترپردیش کے رہنے والے تھے۔ اپنے قصبے میں واحد احمدی شدید مخالفت کے باعث چھ سالہ وقیع الزمان کو لے کر کراچی آ کر آباد ہو گئے اور یہیں 1965ء میں وفات پائی۔

ابا نے زیادہ تعلیم قادیان میں حاصل کی۔ مدرسہ احمدیہ میں داخلہ لیا۔ دوران تعلیم حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی تحریک پر فوج میں بطور سپاہی بھرتی ہوئے۔ تعلیم چونکہ ایک عام سپاہی کی نسبت کہیں زیادہ تھی اس لئے جلد ہی اپنے افسروں کی نظروں میں آ گئے۔ ایک انگریز افسر نے جوہر کو پہچان لیا اسی کے کہنے پر انڈین آرمی میں بطور افسر کمیشن کے لئے درخواست دی۔ سلیکشن اور ٹریننگ کے بعد 1943ء میں کمیشن حاصل کیا۔

ایک با اثر والد کا اثر قبول کرتے ہوئے خاکسار نے بھی فوج میں جانے کی خواہش کا اظہار کیا کہنے لگے۔ سوچ لو ایک مجاہد کی زندگی ہے۔ فوج میں شمولیت کے بعد اندازہ ہوا کہ ابا غیر معمولی صلاحیتوں کے مالک فوجی افسر تھے۔ نڈر سپاہی، دلوں پر حکومت کرنے والا کمانڈر اور بہترین مقرر، ابا کی وفات پر بے شمار لوگوں نے تعزیت کے خطوط لکھے۔ اس وقت کے گورنر سرحد لیفٹیننٹ جنرل (ر) عارف بنگش نے خاکسار کو لکھا۔

I can say with confidence that not only he was the best commanding officer I served with, he was also one of the best person I have ever associated with. A man with big heart and sharp mind. I have learnt so much from him;in fact what I am today is due to him.

(Lt.General (Retd) Mohammad Arif Bangash Governor NWFP, Peshawar, 25th November 1997)

ترجمہ: میں یہ اعتماد کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ آپ نہ صرف ایک اچھے کمانڈنگ آفیسر تھے، جن کے ساتھ مجھے خدمت کا موقع ملا۔ بلکہ وہ ایک بہترین انسان تھے جن کے ساتھ میں نے کام کیا۔ ایسا انسان جس کا دل وسیع اور دماغ ذہین تھا۔ میں نے ان سے بہت کچھ سیکھا۔ حقیقت میں آج میں جس مقام پر ہوں ان کی بدولت ہوں۔

فوج کی سروس کی آخری اسائنمنٹ بطور لاگ ایریا کمانڈر لاہور کے ورلڈ اسلامک لیڈر سَمٹ 1974ء کو آرگنائز کرنا تھا۔ جو نہایت احسن طریقے سے انجام پائی۔

خداداد صلاحیتوں کے مالک فوجی افسر ہونے کے باوجود 1971ء میں میجر جنرل کے عہدے پر ترقی سے روک لیا گیا۔ ناعاقبت اندیش لوگوں نے یہ کہہ کر محروم کر دیا کہ احمدی ہے۔ یہ غالباً اپریل 1971ء کا واقعہ ہے۔ پاک بھارت سرحد پر جنگ کے بادل منڈلا رہے تھے ترقی نہ ملنے پر فوج کی اچھی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے اپنا استعفیٰ تحریر کیا لیکن پھر مجھے کہنے لگے کہ ملک اور قوم پر کڑا وقت ہے ایسے میں فوج کو چھوڑنا مناسب نہیں اس کا میرے پر قرض ہے اس لیے میں نے یہی فیصلہ کیا ہے کہ اپنے سے جونیئر کمانڈر کے ماتحت کے طور پر بھی سروس جاری رکھوں گا۔ یہ ایک بہادر احمدی افسر کا جواب تھا ان کو جنہوں نے اسے ترقی کے قابل نہیں سمجھا۔

1984ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ہجرت کے موقع پر پلاننگ کے تمام امور میں ایک اہم کردار ادا کیا مجھے کہتے تھے کہ یہ میری 30 سالہ سپاہیانہ زندگی کا نچوڑ ہے۔ میرا ایمان ہے کہ خدا نے مجھے صرف اسی مقصد کے لیے فوج میں بھیجا تھا۔

ہم سارے بہن بھائیوں کی تربیت پر خاص نظر رکھتے تھے۔ ہستی باری تعالیٰ کی محبت اور دعا مانگنے کے طریق کے بارے میں میری چھوٹی بہن لبنیٰ کو خط لکھا۔

تمام رشتے بالواسطہ اور عارضی ہوتے ہیں۔ صرف ایک خدا اور بندے کا رشتہ ہے جو حقیقی ہے۔ وہ تمہارا مالک اور تم اس کی ذاتی ملکیت ہو۔ اس کا تم پر لامحدود حق ہے۔ سب سے اول مانگنے کی چیز اس کی رضا ہے۔ جہاں تک دنیاوی نعمتوں کا تعلق ہے اسے عرض کرو کہ وہ سب کچھ دے۔ جو اس کو تمہارے لیے پسند ہو۔

تربیت کے حوالہ سے بعض اوقات بڑے ہی لطیف انداز میں سبق پڑھا دیا کرتے تھے۔ اپنے دامادوں اور بہو سے بہت پیار کرتے۔ میری بہن لبنیٰ کو کہتے کہ بی (داماد) کا کھانے پہ انتظار کیا کرو اور میری بیگم کو کہتے کہ کھانا کھا لو اور ماجد کے لئے رکھ دو۔ عجیب انداز تھا محبت کا۔ ہماری سب سے چھوٹی بہن نبیلہ کو بچپن میں کہا کرتے تھے کہ امتحان میں کبھی نقل نہ کرنا جب اور بچے نقل کر رہے ہوں تو تم صرف اللہ سے مدد مانگنا اللہ جب دیکھے گا کہ یہ بچی میرے سے مدد مانگ رہی ہے اور باقی نقل کر رہے ہیں تو وہ ضرور کامیاب کرے گا۔ ہماری اس بہن نے بعد میں بی ایس سی اور ایم ایس سی میں ٹاپ کیا اور یونیورسٹی سے میڈل حاصل کیا۔

آنحضرت ﷺ کے ذکر پر ہمیشہ آواز بھرا جاتی اور آنکھوں میں تارے چھلکنے لگتے۔ چھوٹی سے چھوٹی بات میں اپنے محبوب کا ذکر لے آیا کرتے تھے۔ کدو کی سبزی ابا کو بالکل پسند نہیں تھی لیکن جب بھی کھانے کی میز پر کدو آتا تو یہ کہہ کر پلیٹ میں ڈالتے کہ لاؤ مجھے کدو دو۔ یہ میرے آقا آنحضرت ﷺ کو بہت پسند تھا۔ آنحضرت ﷺ کی محبت میں یوں تو ہر لمحہ ڈوبا ہوا لگتا ہے لیکن رمضان کے مہینہ میں تو ماہی بے آب کی طرح تڑپتے تھے۔ اہل ذوق تھے اور رمضان کے مہینہ میں کئی دفعہ نعت کہتے۔

ہم کو نسبت ہی کیا شاہ لولاک سے
جو کہ ہے خاک کو عالم پاک سے
آئیں خوابوں میں وہ ایسی قسمت کہاں
ہاں خیالوں میں کچھ کچھ ملاقات ہے

ابا ہمیشہ کہا کرتے تھے کہ امی میرے گھر کا تبرک ہیں۔ خاندان حضرت مسیح موعود کے تعلق کی وجہ سے ان کو اپنے گھر کا تبرک کہا۔ ایک دفعہ لنڈے کے کپڑے استعمال ہونے پر بات ہو رہی تھی کہنے لگے میں تو استعمال کر سکتا ہوں۔ لیکن تمہاری امی حضرت مسیح موعود کی پوتی ہیں انہیں نہیں کرنے دوں گا۔

خلافت سے بے پناہ عقیدت تھی۔ ہر مشکل میں سب سے پہلے خلیفہ وقت کو دعا کے لیے لکھتے۔ ایک دفعہ کہنے لگے کہ کمانڈ اینڈ سٹاف کالج کا امتحان دے کر ٹرین سے واپس آ رہا تھا۔ ایک پیپر اچھا نہیں ہوا تھا۔ خیال تھا کہ فیل نہ ہو جاؤں۔ پریشانی کے عالم میں ٹرین میں ہی بیٹھے بیٹھے حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خط لکھا۔ لفافے میں بند کیا اور چلتی ٹرین سے کھڑکی سے باہر پھینک دیا۔ کہتے تھے کہ نہ صرف میں امتحان میں پاس ہو گیا۔ بلکہ اس پیپر میں ٹاپ بھی کیا۔ کہا کرتے تھے ہر مشکل وقت میں خلیفہ وقت کو خط لکھ دیا کرو۔ پہنچے یا نہ پہنچے اللہ نے اس تعلق میں برکت رکھی ہوئی ہے۔ وہ اسی برکت کی وجہ سے مشکل دور کر دیتا ہے۔

1985ء کے جلسہ کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے اہل پاکستان کے لیے خصوصاً ایک درد انگیز نظم عنایت فرمائی۔ جو کہ جلسہ کے موقع پر پڑھی گئی۔ عم

دیار مغرب سے جانے والو

اس نظم کی بازگشت میں ابا نے حضور کی خدمت میں نظم بھجوائی۔ جسے حضور نے بے حد پسند فرمایا اور ابا کو لکھا میری نظم کے جواب میں جو تمام نظمیں لکھی گئیں ان میں آپ کی نظم کا اک خاص مقام ہے۔

جو حال پوچھیں وہ زخمِ دل کا، یہی بتانا کہ مندمل ہے
دوائے دل بن کہ خود جو آتے ہو دل میں صبح و شام کہنا
ہمارے خوابوں کا سارا مضموں تمہارا آنا تمہارا جانا
کہ جیسے ساون کے بادلوں میں رواں ہو ماہ تمام کہنا

کسی سے کچھ مانگتے ہوئے سخت گھبراتے تھے۔ فوج سے ریٹائرمنٹ کے بعد کاروبار کیا اور نقصان اٹھایا۔ جب بہت مشکل وقت آن پڑتا تو مجھے علیحدگی میں بلا کر کہتے کہ کچھ قرض چاہئے۔ پیسے آئے تو لوٹا دوں گا۔ میرے اصرار کے باوجود قرض کے علاوہ کبھی ایک پیسہ لینا بھی قبول نہیں کیا۔ ایک دفعہ جب میں نے بہت اصرار کیا تو کہنے لگے۔ میرے لیے یہ راستہ بھی بند نہ کرو اگر قرض دو گے تو لوں گا ویسے نہیں۔ اسی تربیت کا اثر ہم بھائی بہنوں پر کچھ یوں ہوا کہ ہم نے ابا سے کبھی کسی قسم کی کوئی فرمائش نہیں کی۔ ہم سے کہا کرتے تھے کہ بچے اپنے ماں باپ سے فرمائش کرتے ہیں۔ تم بھی کیا کرو۔ میرا بڑا دل کرتا ہے کہ تم مجھ سے فرمائش کرو اور میں پوری کروں۔

دوسری طرف دینے والا ہاتھ بہت کھلا تھا۔ کاروبار میں نقصان کے باعث مشکل میں تھے۔ کچھ لینا بھی قبول نہ تھا۔ اس کے باوجود گاہے بگاہے بچوں کو ہی دیتے رہتے تھے۔ مجھے ایک Cologne بہت پسند تھا۔ قیمتی ہونے کی وجہ سے میں اسے کم ہی استعمال کرتا ایک موقع پر ابا میرے لیے وہ Cologne تحفہ لے آئے جس کی قیمت ان کی ماہانہ پنشن کے نصف کے برابر تھی جس پر ان کا گزر ہوتا تھا۔ میرے لیے وہ وقت بہت بھاری تھا نہ ہاتھ بڑھانے کے قابل نہ انکار کے۔

ان محبتوں کا ذکر تو بہت لمبا ہے۔ قلم ساتھ نہیں دیتا۔ خیال آگے نکل جاتا ہے، آنکھیں دھندلا جاتی ہیں۔ بند ٹوٹ جاتے ہیں۔

آپ کے پیار کی طاقت ہمارے صبر سے کہیں زیادہ ہے ابا!!!

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سہ روزہ تربیتی پروگرام

(واقفین نو پاکستان)

اللہ تعالیٰ کے فضل کے ساتھ وکالت وقف نو تحریک جدید ربوہ کو 29-30 جون اور یکم جولائی 2012ء کو واقفین نو طلباء کلاس دہم کا دسواں سالانہ سہ روزہ تربیتی پروگرام جامعہ احمدیہ جونیئر سیکشن ربوہ میں منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ مورخہ 29 جون کو شام ساڑھے چھ بجے افتتاحی تقریب منعقد ہوئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب ناظر رشتہ ناطہ تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد محترم سید میر قمر سلیمان صاحب وکیل وقف نو نے رپورٹ پیش کی۔ بعدازاں مولانا نے بچوں کو نصائح فرمائیں۔ اس کے بعد طلباء اور مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

روزانہ پروگرام کا آغاز نماز تہجد سے ہوتا رہا۔ اس پروگرام میں جماعت دہم میں زیر تعلیم واقفین نو شامل ہوئے ہیں۔ علمی اور ورزشی مقابلہ جات کے علاوہ علمی اور تربیتی موضوعات پر علمائے سلسلہ کی تقاریر بھی ہوئیں۔ نیز مستقبل کی منصوبہ بندی اور کیریئر پلاننگ کے سلسلہ میں بھی لیکچر ہوئے اور ایک مجلس سوال وجواب بھی منعقد ہوئی۔

سیدنا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے جلسہ سالانہ امریکہ سے ایم ٹی اے کے ذریعہ لائیو نشر ہونے والے خطابات بھی سنائے گئے۔

2001ء میں منعقد ہونے والے پہلے سہ روزہ تربیتی پروگرام میں پاکستان بھر سے 16 اضلاع کے 74 واقفین نو شامل ہوئے تھے۔ سال گزشتہ کے اس پروگرام میں 25 اضلاع کے 237 واقفین نو شامل ہوئے تھے۔ جبکہ امسال 33 اضلاع کے 258 واقفین نو شامل ہوئے ہیں۔

مورخہ یکم جولائی کو صبح 9:30 بجے اختتامی تقریب منعقد ہوئی اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید ربوہ تھے۔ تلاوت ونظم اور رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی نے علمی وورزشی مقابلہ جات میں پوزیشن حاصل کرنے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور بچوں کو نصائح کیں۔ دعا کے ساتھ یہ پروگرام اختتام پذیر ہوا۔

علمی وورزشی مقابلہ جات

(مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ)

محض خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ کو علمی و ورزشی مقابلہ جات کے انعقاد کی توفیق ملی۔ علمی مقابلہ جات مورخہ 11 تا 14 جون 2012ء منعقد ہوئے۔ ان مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز مورخہ 11 جون کو صبح 7 بجے ایوان قدوس میں محترم مہتمم صاحب اطفال پاکستان نے دعا کے ساتھ کروایا۔ اس علمی ریلی میں کل 626 اطفال نے شرکت کی۔ علمی ریلی میں کل اٹھارہ مقابلہ جات کروائے گئے۔ جن میں تلاوت، نظم، تقریر اردو، تقریر اردو فی البدیہہ، تقریر انگریزی، حفظ قصیدہ، دعوت الی الصلوٰۃ اور نصاب وقف نو کے مقابلہ جات معیار وائز منعقد کئے گئے۔ جبکہ خطبات امام، بیت بازی مضمون نویسی، پیغام رسانی، حفظ ادعیہ، حفظ قرآن، مشاہدہ ومعائنہ، مطالعہ تشحیذ الاذہان، انعامی وظیفہ اطفال اور مطالعہ کتب کے مقابلہ جات کا ایک ہی معیار تھا۔

ورزشی مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز مورخہ 23 جون 2012ء کو صبح 5 بجے دارالنصر وسطی کی گراؤنڈ میں مکرم رحمت اللہ صاحب نائب ناظم اطفال مجلس اطفال الاحمدیہ مقامی ربوہ نے دعا کے ساتھ کیا۔ دعا کے بعد مقابلہ جات کا باقاعدہ آغاز ہوا۔ ان مقابلہ جات میں کل 10 ایونٹس منعقد کروائے گئے۔ جن میں 100 میٹر دوڑ، 400 میٹر دوڑ، ثابت قدمی، تین ٹانگ دوڑ، لمبی چھلانگ، میراتھن ریس، پنجہ آزمائی، کلائی پکڑنا، بوری ریس اور سلو سائیکلنگ شامل تھے۔ مقابلہ جات میں ربوہ بھر سے مجموعی طور پر 880 اطفال نے شرکت کی۔ مورخہ 30 جون 2012ء کو بعد نماز عصر ایوان قدوس میں علمی ورزشی مقابلہ کیلئے تقریب تقسیم انعامات منعقد ہوئی تلاوت قرآن کریم، عہد، نظم اور رپورٹ کے بعد مہمان خصوصی محترم آصف جاوید چیمہ صاحب صدر لوکل انجمن احمدیہ ربوہ نے اطفال کو قیمتی نصائح سے نوازا اور بعدازاں اعزاز پانے والے حلقہ جات و اطفال میں انعامات تقسیم کئے۔ اختتامی دعا کے بعد مہمانان کی خدمت میں ریفریشمنٹ پیش کی گئی۔

درخواست دعا

مکرم سید ذیشان اقبال صاحب کارکن وکالت دیوان تحریک جدید ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے ایک دوست مکرم سجیل احمد صاحب دارالنصر غربی منعم کو کرکٹ کھیلتے ہوئے عینک پر گیند لگی جس کی وجہ سے عینک کا شیشہ ٹوٹ کر آنکھ میں لگنے سے آنکھ زخمی ہوگئی۔ آنکھ کا آپریشن ہوا ہے۔ اب آنکھ خدا تعالیٰ کے فضل سے پہلے سے کافی بہتر ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل شفاء عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم شکیل احمد مسعود صاحب دارالفتوح غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار آجکل بیمار ہے۔ سرجیکل وارڈ فضل عمر ہسپتال ربوہ میں داخل ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رہنے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نیز خاکسار کی بڑی بہن مکرمہ ڈاکٹر یاسمین صاحبہ گوجرہ شدید بیمار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ شفاء کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم بشارت احمد صاحب کارکن دفتر صدر عمومی لوکل انجمن احمدیہ ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری والدہ محترمہ نذیراں بی بی صاحبہ زوجہ مکرم نور احمد صاحب بعمر 97 سال مورخہ 21 جون 2012ء کو وفات پاگئیں۔ بعداز نماز عشاء مکرم قیصر محمود قریشی صاحب نے نماز جنازہ بیت مہدی میں پڑھائی۔ قبرستان عام میں تدفین کے بعد دعا بھی موصوف نے ہی کروائی۔ مرحومہ حضرت فتح دین صاحب باجوہ رفیق حضرت مسیح موعود کی بیٹی تھیں۔ سوگواران میں میرے علاوہ دو بیٹے مکرم منور احمد صاحب خادم بیت ناصر دارالرحمت غربی، مکرم طاہر احمد صاحب کارکن گلشن احمد نرسری اور ایک بیٹی زوجہ مکرم ناصر احمد صاحب گن مین گولبازار ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے اور اعلیٰ علیین میں جگہ دے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

حب مسان
بچوں کے سوکھا پن اور لاغری کیلئے
کیلسی ماب
مٹی چھڑانے اور بچوں میں خون اور کیلشیم کی کمی دور کرتا ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ (چناب نگر)
فون: 0476211538 فیکس: 0476212382

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالمجید صاحب ولد مکرم غلام محمد صاحب مرحوم گوئی آزاد کشمیر حال دارالعلوم غربی ثناء ربوہ اطلاع دیتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ تصویر اختر صاحبہ بعمر 42 سال مورخہ 25/اپریل 2012ء کو طویل علالت کے بعد وفات پاگئیں۔ آپ کی نماز جنازہ ربوہ میں مکرم عزیز الرحمٰن خالد صاحب مربی سلسلہ نے پڑھائی۔ بعد میں ان کی میت آبائی گاؤں گوئی آزاد کشمیر لے جائی گئی وہاں اگلے روز مکرم عبدالحمید فانی صاحب معلم سلسلہ نے نماز جنازہ پڑھائی اور احمدیہ قبرستان میں تدفین کے بعد دعا بھی آپ ہی نے کروائی۔ مرحومہ نے دو بیٹے عطاء المجیب راشد، عمران مجید، دو بیٹیاں سعدیہ مجید اور سائرہ مجید سوگواران میں چھوڑی ہیں۔ احباب سے مرحومہ کے بلندی درجات کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ڈینٹل سرجری کی سہولتیں

(فضل عمر ہسپتال ربوہ)

مریضوں کی طرف سے موصولہ سوالات اور استفسارات سے اندازہ ہوتا ہے کہ احباب کو آگاہ کرنا ضروری ہے کہ فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ڈینٹل سرجری میں مندرجہ ذیل علاج ومعالجہ کی سہولتیں موجود ہیں۔

☆ Oral Hygine Instructions مریضوں کو منہ اور دانتوں کی حفاظت کیلئے احتیاطی تدابیر کی طرف راہنمائی۔

☆ Medication منہ اور دانتوں کے امراض کا علاج بذریعہ ادویہ۔

☆ Ultrasonic Scaling جدید آلات کے ذریعہ دانتوں کی مکمل صفائی۔

☆ Fillings دانتوں کی بھرائی، یہ عارضی بھی ہوسکتی ہے اور مستقل بھی۔ مرض کی نوعیت کے مطابق دانتوں کی ہمرنگ Filling کی سہولت بھی میسر ہے۔

☆ Root Canal Treatment جہاں عام Filling ممکن نہ ہو وہاں دانت کی جڑوں کو اندر سے صاف کر کے دانت کو بھرا جاتا ہے۔

☆ Dental Extraction یعنی اخراج دنداں یہ علاج کی آخری صورت ہوتی ہے۔

☆ Dental Prosthetics مصنوعی دانت لگائے جاتے ہیں جہاں قدرتی دانت موجود نہ ہوں۔

☆ Orthodontics ٹیڑھے دانتوں کو Removable Appliance کے ذریعہ ان کی صحیح پوزیشن پر لایا جاتا ہے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ایم ٹی اے انٹرنیشنل کے پروگرام (پاکستانی وقت کے مطابق)

پروگراموں میں 20،15 منٹ کی کمی بیشی یا تبدیلی کی جاسکتی ہے

10 جولائی 2012ء

12:05 am	مسلم سائنسدان
12:25 am	ایم۔ٹی۔اے ورائٹی
1:20 am	راہِ ہدیٰ
2:50 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2012ء
3:55 am	پیس سمپوزیم
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:20 am	تلاوت قرآن کریم
5:35 am	ان سائیٹ
5:50 am	الترتیل
6:15 am	دورہ حضور انور
7:00 am	کڈز ٹائم
7:35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2012ء
8:45 am	پیس سمپوزیم
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم
11:30 am	یسرنا القرآن
12:00 pm	جلسہ سالانہ قادیان
1:00 pm	ان سائیٹ
1:15 pm	Bird Watching
2:00 pm	سوال و جواب
3:00 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سندھی سروس
5:05 pm	تلاوت قرآن کریم اور ان سائیٹ
5:30 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	ریئل ٹاک
7:00 pm	بنگلہ سروس
8:00 pm	مشاعرہ
9:00 pm	آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
9:25 pm	سیرت النبی ﷺ
10:00 pm	فرنچ پروگرام
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:20 pm	جلسہ سالانہ قادیان

11 جولائی 2012ء

12:30 am	عربی سروس
1:30 am	ان سائیٹ
2:00 am	آنحضرت ﷺ کے بارے میں پیشگوئیاں
2:30 am	Tin Can Bay
3:00 am	سیرت النبی ﷺ
4:00 am	سوال و جواب
5:00 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:15 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:50 am	یسرنا القرآن
6:20 am	جلسہ سالانہ قادیان
7:30 am	فرنچ پروگرام
8:00 am	Tin Can Bay
8:25 am	آنحضرت ﷺ کے بارہ میں پیشگوئیاں
9:00 am	سیرت النبی ﷺ
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس ملفوظات
11:30 am	الترتیل
12:55 pm	ریئل ٹاک
2:00 pm	سوال و جواب
2:55 pm	انڈونیشین سروس
4:00 pm	سواحیلی سروس
4:55 pm	تلاوت قرآن کریم درس ملفوظات
5:20 pm	الترتیل
5:40 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 راکتوبر 2006ء
6:45 pm	بنگلہ سروس
7:50 pm	فقہی مسائل
8:25 pm	کڈز ٹائم
8:55 pm	فیتھ میٹرز
9:55 pm	طبی مسائل
10:30 pm	الترتیل
10:55 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	جلسہ سالانہ بنگلہ دیش 2011ء

12 جولائی 2012ء

12:20 am	ریئل ٹاک
1:25 am	فقہی مسائل
2:00 am	کڈز ٹائم
2:35 am	طبی مسائل
3:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 6 جولائی 2012ء
4:15 am	انتخاب سخن
5:10 am	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
5:30 am	تلاوت قرآن کریم
5:40 am	الترتیل
6:05 am	خطاب حضور انور اجتماع انصار اللہ یو کے
7:00 am	فقہی مسائل
7:45 am	مشاعرہ
8:45 am	فیتھ میٹرز
9:55 am	لقاء مع العرب
11:00 am	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
11:30 am	یسرنا القرآن
11:55 am	جلسہ سالانہ نائیجیریا 2008ء
12:50 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
1:35 pm	ترجمۃ القرآن
2:40 pm	انڈونیشین سروس
3:45 pm	پشتو سروس
5:00 pm	تلاوت قرآن کریم اور درس حدیث
5:35 pm	یسرنا القرآن
6:00 pm	Beacon of Truth (سچائی کا نور)
7:00 pm	بنگلہ سروس
7:50 pm	آئینہ
8:20 pm	انتخاب سخن
9:25 pm	ترجمۃ القرآن
10:30 pm	یسرنا القرآن
11:00 pm	ایم۔ٹی۔اے عالمی خبریں
11:15 pm	جلسہ سالانہ نائیجیریا

ربوہ میں طلوع وغروب 7 جولائی

طلوع فجر	3:38
طلوع آفتاب	5:06
زوال آفتاب	1:13
غروب آفتاب	7:19

حب جدوار
ہر قسم کے سر درد کیلئے ہر قسم کے مضر اثرات سے پاک
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

احمدی بھائیوں کیلئے خصوصی رعایت
عزیز کلاتھ ہاؤس
لیڈیز اینڈ جینٹس سوٹنگ شادی بیاہ کی فینسی و کامدار ورائٹی دستیاب ہے۔
کارز جھوانہ بازار چوک گھنٹہ گھر فیصل آباد
فون: 041-2623495-2604424

الرحمن پراپرٹی سنٹر
اقصیٰ چوک ربوہ۔ موبائل: 0301-7961600
0321-7961600
پروپرائیٹر: رانا حبیب الرحمن فون دفتر: 6214209
Skype id:alreheman209
alrehman209@yahoo.com
alrehman209@hotmail.com

فاتح جیولرز
www.fatehjewellers.com
Email:fatehjeweller@gmail.com
ربوہ فون نمبر: 0476216109
موبائل 0333-6707165

خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم کے ساتھ
ہوزری، جنرل، دالیں، چاول اور مصالحہ جات کا مرکز
النور ڈیپارٹمنٹل سٹور
اقصیٰ روڈ ربوہ
پروپرائٹر: رانا احسان اللہ خاں
047-6215227, 0332-7057097

FR-10

خوشخبری
مس کولیکشن شوز کے شاندار افتتاح کے موقع پر تمام ورائٹی پر محدود مدت کیلئے
10% ڈسکاؤنٹ
047-6215344

گل احمد، الکرم اور کلاس، کولیکشن اور تمام برانڈز کی ڈیزائن لان ریٹ کی گارنٹی کے ساتھ دستیاب ہے
نیز چائنہ لان پر زبردست سیل جاری ہے
ورلڈ فیبرکس
ملک مارکیٹ ریلوے روڈ نزد یوٹیلیٹی سٹور ربوہ

مغل بینکوئیٹ ہال
ایک نام | ایک معیار | مناسب دام
کشادہ ہال 350 مہمانوں کے بیٹھنے کی گنجائش
لیڈیز ہال میں لیڈیز ورکرز کا انتظام
کھانوں کے اعلیٰ معیار اور بہترین سروس کی ضمانت دی جاتی ہے
پروپرائٹر محمد عظیم احمد فون: 6211412,03336716317

تمام جاپانی گاڑیوں کے پرزہ جات
انٹرنیشنل موٹرز
فون نمبر
042-37354398
59-86 سپر آٹو مارکیٹ
سپر آٹو مارکیٹ چوک چوبرجی لاہور